

## کیا تم جانتے ہو کہ مفلس کون ہے؟

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول نے فرمایا: "کیا تم جانتے ہو کہ مفلس کون ہے؟" صحابہؓ نے جواب دیا: "ہم میں سے مفلس وہ ہے جس کے پاس کوئی روپیہ پیسہ اور ساز و سامان نہ ہو اس پر آپ نے فرمایا: "میری امت کا مفلس وہ ہے، جو قیامت کے دن نماز، روزہ اور زکوہ جیسے اعمال لے کر آئے گا۔ تاہم اس نے کسی کو گالی دی تو گی، کسی پر تہمت دھری تو گی، کسی کا مال (ناحق) کھایا تو گا، کسی کا خون بھایا تو گا اور کسی کو مارا تو گا۔ چنانچہ اس کی نیکیاں ان لوگوں کو دے دی جائیں گی اور اگر اس کی نیکیاں ختم ہو گئیں اور اس پر واجب الاداء حقوق باقی رہے، تو ان لوگوں کے گناہ لے کر اس کے اوپر ڈال دیں گے اور پھر اسے جہنم میں پھینک دیا جائے گا۔"

[صحيح] [اسے امام مسلم نے روایت کیا]

اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہؓ سے پوچھا: کیا تم جانتے ہو کہ مفلس کون ہے؟ صحابہؓ نے جواب دیا: "مارہ درمیان مفلس وہ ہے، جس کے پاس مال و اسباب نہ ہو جواب سن کر آپ نے کہا: قیامت کے دن میری امت کا مفلس وہ ہوگا، جو اچھے اعمال جیسے اعمال زکوہ اور زکوہ وغیرہ کے ساتھ آئے، لیکن دنیا میں کسی کو گالی دے رکھی ہو، کسی کی عزت و آبرو پر تہمت لگا کر آیا ہو، کسی کا مال کھاکر انکار کر دیا ہو، کسی کو مارا اور ذلیل کیا ہو۔ لہذا اس کی نیکیاں لے کر مظلوموں کے درمیان باشنا شروع کر دیا جائے گا۔ اگر اس کی ستم رسانیوں کا حق ادا ہوں سے پہلے اس کی نیکیاں ختم ہو گئیں، تو مظلوموں کے گناہ لے کر اس کے صحیفوں میں درج کر دیا جائے گا اور چون کہ اس کے پاس نیکیاں باقی نہیں رہیں گی، اس لیے اسے جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔

<https://www.sunnah.global/hadeeth/ur/show/6454>



**النجاة الخيرية**  
 ALNAJAT CHARITY

